سوال

کمیٹی کی رقم سے قربانی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا کمیٹی کی رقم سے قربانی کرنا جائز ہے یا نہیں؟ جبکہ کمیٹی کی اقساط ابھی دو سال تک ادا کرنی ہیں۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کمیٹی کی بقیہ اقساط قرض کے حکم میں ہیں، اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ قربانی کرنے کے باوجود وہ اپنی کمیٹی یا قرض بآسانی ادا کر سکتا ہے تو اسے ضرور قربانی جیسے عظیم الشان عمل میں شریک ہونا چاہیئے۔ اور اگر قربانی کرنے کے بعد اس کے لئے کمیٹی یا قرض کی رقم ادا کرنا مشکل ہو جائے تو پھر پہلے قرض ادا کیا جائے گا۔ کیونکہ قرض کی ادائیگی فرض اور واجب ہے ،جبکہ قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ واجب کی ادائیگی سنت مؤکدہ پر مقدم ہے۔ قرض کا تعلق حقوق العباد سے ہے ،جسے ادا کئے بغیر تلافی ممکن نہیں ہے۔ اور انسان کی زندگی کا کوئی علم نہیں کہ کب ختم ہو جائے۔ نبی کریم اس وقت تک کسی کا نماز جنازہ نہ پڑھاتے تھے جب تک یہ معلوم نہ کر لیتے کہ اس پر کوئی قرض نہیں ہے۔ اور اگر میت پر قرض ہوتا تو پہلے اس کی ادائیگی کا حکم دیتے پھر اس کی نماز جنازہ پڑھاتے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث